رہا ہے''۔ بانیٔ پاکستان نے اقتصادی ماہرین کو اس نظام کو اختیار کرنے سے روکا اور اسلامی معاشی نظام اپنانے کی تلقین کی۔ اب حکمران، سیاستدان، مقتدر اور بالا دست طبقات اور دانشورانِ قوم خود ہی اپنی اداؤں پر ذرہ غور کریں کہ وہ پاکستان کے ساتھ ہمدردی اور محبت سے موجزن ہیں یا بانیٔ پاکستان کے فرمودات سے انحراف بلکہ غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں، اپنے ضمیر سے پوچھئے اور پھر قوم کو بتایئے!

اسلام، مولوی اور پاکستان کو گالی دے کر اپنی عاقبت خراب نہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حب الوطنی کے جذبے سے سرشار فرمائیں۔ آمین یارب العالمین۔

7۔ستمبر، یوم تحفظ ختم نبوت (یوم قرار دادِ اقلیت):

پاکستان بن جانے کے بعد قادیانی ٹولے نے پاکستان کے اقتدار پر شب خون مارنا چاہا تو احرار نے تمام مکاتب فکر کو ''کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت'' کے مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے مطالبات حکمرانوں کی میز پر رکھے مگر حکمران بضد تھے کہ اگر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو ''امریکہ ہماری گندم بند کر دے گا۔'' تحریک چلی اور دس ہزار نفوس قدسیہ نے جام شہادت نوش کیا، تحریک کو لہولہان کرنے والے دنیا میں رسوا ہوئے جبکہ 7رستمبر 1974ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا، یہ سعادت ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے حصے میں آئی پھر 26راپریل 1984ء کو صدر محمد ضیاء الحق مرحوم نے امتناع قادیانیت ایکٹ نافذ کر کے قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روک دیا، مذکورہ دونوں قوانین اس وقت عالمی واستعماری ایجنڈے کی زد میں ہیں جبکہ حکمران اور سیاستدان عالمی ایجنڈے کے ایجنٹ بن کر عوام سے دینی حمیت وغیرت ختم کرنے کے درپے ہیں، الحمدللہ! مجلس احرار اسلام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم نے 7۔ستمبر کو ''یوم تحفظ ختم نبوت'' کے طور پر منانے کا آغاز کیا جس کی خوشبو اب پوری دنیا میں پھیل چکی ہے، اس مرتبہ عید الاضحیٰ کی وجہ سے دفتر مرکزیہ لاہور میں یوم تحفظ ختم نبوت 7رستمبر کی بجائے، 17رستمبر کو منایا جائے گا، جبکہ یکم ستمبر سے عشرۂ ختم نبوت کے اجتماعات کا سلسلہ ملک بھر میں شروع ہو جائے گا، مجلس احرار اسلام کی جملہ ماتحت شاخوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس مناسبت سے پروگراموں کو یقینی بنائیں اور تمام مکاتب فکر کو شرکت کی دعوت دیں، نیز اخبارات و میڈیا کے ذریعے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانی ریشہ دوانیوں کو بے نقاب کرنے کی پرامن مہم کو پوری یکسوئی کے ساتھ آگے بڑھائیں تاکہ دستور کی اسلامی دفعات کے خلاف مہم کے سامنے مضبوط بند باندھا جا سکے۔

وما علینا الا البلاغ